سوال

(463)اس کے متعلق اپنی رائے سے نوازیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ کی خدمت میں شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ کی ایک عبارت پیش کررہاہوں اور آپ سے درخواست ہے کہ اس کے متعلق اپنی رائے سے نوازیں۔ آپ کی بہت نوازش ہوگی۔

((وقال ابوالعباس فی موضع آخر وإخراج الصدقة مع الجنازة بدعة مكروهة وهي تشبه الذبح عند القبر ولا يشرع شيء من العبادات عند القبور الصدقة وغيرها۔ ويجوز زيارة قبر الكافر للإعتبار ولا يمنع الكافرين زيارة قبر أبيه (صابر علی، خطب جامع مسجد حمیدیہ، راناکالونی، جی۔ ٹی۔ روڈ، گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے جناب حافظ ابن تیمیہ کی ایک عبارت ''واستفاضت الآثار بمعرفة الميت '' الخ، کے متعلق استفسار فرمایا ہے توجواباً گزارش ہے کہ حافظ صاحب موصوف نے قرآنِ مجید سے کوئی آیت کریمہ نہیں لکھی، اورنہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ سے کوئی صحیح یا حسن حدیث پیش فرمائی۔

رہے آثار تووہ دین میں دلیل نہیں بنتے، اس لیے حافظ صاحب موصوف کا یہ موقف درست نہیں۔ واللہ اعلم۔

۲۰ ۲ ۱۴۲۳ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02 ص404

محدث فتویٰ